سوال

فتاوی میں اختلاف کی صورت میں عوام کیا کریں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فتاوی میں اختلاف کی صورت میں عوام کیا کریں؟ ازراہِ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فتاوی میں اختلاف کی صورت میں عوام کو خود بھی کچھ تحقیق کرنی چاہئے اور قرآن وسنت کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ عوام اگرچہ خود تحقیق کے قابل نہیں ہوتے لیکن کم ازکم اتنا تو کر سکتے ہیں کہ اپنے قریبی علماء سے قرآن کی آیت یا حدیث کو دیکھ کر اس کا ترجمہ ہی کروالیں۔ اور پھر جس اہل علم کا فتوی قرآن وحدیث کے قریب ترین دیکھیں اس پر عمل کرلیں۔

ارشاد باری تعالی ہے:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُوا۟ ٱلرَّسُولَ وَأُو۟لِى ٱلْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَـٰزَعْتُمْ فِى شَىْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى ٱللَّهِ وَٱلرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا 59 ... سورة النساء

''اے ایمان والو! اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کریم ﷺ کی کرو اور اولی الامر (امراء یا اہل علم) کی بھی، پس اگر تمہارا کسی شے میں تنازع ہوجائے تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹادو اگر تم اللہ اور یوم آخر پر ایمان رکھتے ہو، یہ زیادہ بہتر اور نتیجہ کے اعتبار سے زیادہ اچھا ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی